ہبہ سے متعلق مسائل

تیئسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۲۸ ربیع الثانی تا یکم جمادی الاول ۱۴۳۵ھ مطابق ۱-۳/مارچ ۲۰۱۴ء، جامعہ علوم القرآن جمبوسر، گجرات

۱- ہبہ کرنے والے کو چاہئے کہ جو شئ ہبہ کرنی ہو، اگر وہ قابل تقسیم ہو تو اسے تقسیم کرکے ہبہ کرے۔

۲- اگر مشاع یعنی مشترکہ چیز کو ہبہ کیا جائے تو اگرچہ قیمت واہمیت کے لحاظ سے اس کے مختلف حصوں کی حیثیت میں فرق ہو، لیکن اس کی تقسیم اور قبضہ کے سلسلہ میں ان لوگوں کے درمیان کوئی باہمی نزاع نہ ہو جن کو ہبہ کی گئی ہے، تو یہ ہبہ درست ہے۔

۳- ہبہ کے مکمل ہونے کے لئے شرط ہے کہ جس کو ہبہ کیا گیا ہو وہ اس پر قبضہ بھی کرلے۔

۴- جس کو ہبہ کیا گیا ہے، اگر وہ ہبہ کرنے کے وقت نابالغ ہو اور اس کی طرف سے ولی قبضہ کرلے تو کافی ہے۔ بالغ ہونے کے بعد دوبارہ قبضہ کی ضرورت نہیں۔

☆☆☆